# شادی کے موقع پر دولہا کے ہاتھ میں گانہ باندھنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ شادی کے موقع پر دولہے کو بازو پر جو گانے باندھے جاتے ہیں، اس کا شرعی حکم کیا ہے، یہ گانے کچھ دھاگوں کے بنے ہوئے ہوتے ہیں، تو کچھ بازار سے خریدے جاتے ہیں۔؟

## جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عندالشرع دولہے کے بازو پر گانہ باندھنا جائز ہے، جبکہ اس کی وجہ سے کسی حرام وگناہ کا ارتکاب لازم نہ آئے مثلاً گانہ باندھنے والی غیر محرمہ عورت نہ ہو، مرد کے لیے ممنوع دھاتوں پر مشتمل نہ ہو، کسی فاسد نظریے کی بنیاد پر نہ ہو، کیونکہ جن رسوم کے بارے شریعت میں ممانعت نہیں وہ ناجائز نہیں، کہ فقہ کا یہ قاعدہ ہے "الاصل فی الاشیاء الاباحۃ" ترجمہ: چیزوں میں اصل یہ ہے کہ وہ مباح ہیں۔

(الاشباہ والنظائر، صفحہ 56، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "شادیوں میں طرح طرح کی رسمیں برتی جاتی ہیں، ہر ملک میں نئی رسوم ہر قوم وخاندان کے رواج اور طریقے جداگانہ جو رسمیں ہمارے ملک میں جاری ہیں ان میں بعض کا ذکر کیا جاتا ہے۔ رسوم کی بنا عرف پر ہے یہ کوئی نہیں سمجھتا کہ شرعاً واجب یا سنت یا مستحب ہیں لہٰذا جب تک کسی رسم کی ممانعت شریعت سے ثابت نہ ہو اُس وقت تک اُسے حرام وناجائز نہیں کہہ سکتے کھینچ تان کر ممنوع قرار دینا زیادتی ہے، مگر یہ ضرور ہے کہ رسوم کی پابندی اسی حد تک کرسکتا ہے کہ کسی فعل حرام میں مبتلا نہ ہو۔" (بہار شریعت، جلد2، حصہ7، صفحہ104، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مجیب:** مولانا اعظم عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-4492

**تاریخ اجراء:** 09جمادی الاخریٰ1447ھ/01دسمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net